علمی وتحقیقی دینی واصلاحی موضوعات پرحکمت وبصیرت اور
شعور وآگہی سے بھرپور ایک سو جید علما کرام کے خطابات سے حاصل شدہ ہزاروں
تقریری نکات
مصنف
الحافظ القاری
مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور
کرمانوالہ بک شاپ

علمی و تحقیقی دینی و اصلاحی موضوعات پر حکمت و بصیرت اور
شعور و آگہی سے بھرپور ایک سو (جید علماء کرام) کے خطابات سے حاصل شدہ ہزاروں

مصنف

الحافظ القاری
مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042-7249515

Butt

بفیضانِ کرم

حضرت سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ
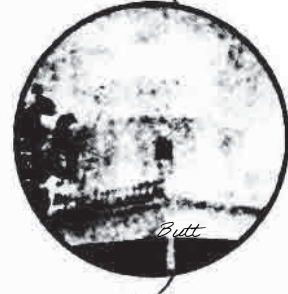
حضرت سید
محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

حاجی انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

یکم فروری 2007

جنتی وہ ہیں جنہیں ان کی شفاعت پہ یقین
وہ جو منکر ہیں جہنم کے حوالے ہونگے
بخشوا لیں گے خدا سے انہیں محبوب خدا
طوق گردن میں غلامی کے جو ڈالے ہونگے
پوچھا دوزخ نے یا رب ہیں گناہ گار کہاں
ذات حق بولی محمد نے سنبھالے ہوں گے

(صاجزادہ نصیر الدین نصیر گولڑوی)

قرآن اور صاحب قرآن:

یہ وہ کتاب ہے جو ہمارے آقا کی ہر ادا کو بڑے پیار سے بیان کرتی ہے چادر اوڑھیں تو یا ایھا المدثر۔ کمبل لیں تو یاایھا المزمل، گلیوں میں چلیں تو لا اقسم بھذا البلد۔ زلفیں سجائیں تو والیل اذا یغشی، چہرہ چمکائیں تو والضحیٰ۔ تیل لگائیں تو والتین بات کی تو وقیلہ۔ جوانی آئی لعمرك۔

تیری ہر ادا پہ ہے جاں فدا مجھے ہر ادا نے مزہ دیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا، تیرا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

جس نبی کی صفات کو رب نے اپنا قرب عطا کیا تو رؤف و رحیم بنا دیا، زبان کو قرب عطا فرمایا تو ان کے کلام کو اپنا کلام قرار دے دیا وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ آپ کے فعل کو قرب عطا کیا تو اپنا فعل قرار دے دیا وما رمیت اذ رمیت و لکن اللہ رمیٰ۔ حضور کی ارادت کو ترقی دی تو آپ کے ہاتھ پہ بیعت کرنے والوں کو اپنا مرید قرار دے دیا ان الذین یبایعوك انما یبا یعون اللہ۔ ذاتی قرب کو ثم دنی فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنی فرمادیا۔ نبی کی اطاعت و رضا کو قرب بخشا تو اپنی رضا و اطاعت گردانا۔ من یطع الرسول فقد اطاع اللہ۔ واللہ ورسولہ احق ان یرضوہ۔ پھر کیوں نہ کہا جائے۔

؎ تم ذات خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ ہی کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو

حضور علیہ السلام کے ادب کو اللہ تعالیٰ نے اس درجے کا اپنا ادب قرار دیا کہ حضرت علی المرتضیٰ کی نماز قضا ہوگئی، جب وہ سرکار کے آرام کے ادب میں مصروف تھے سورج غروب ہوگیا، حدیث شریف میں ہے کہ سورج جب غروب ہوتا ہے تو رب کو سجدہ کرتا ہے تو اللہ نے فرمایا! اے سورج میرا سجدہ بعد میں کرنا پہلے علی کا سجدہ کرا کے آتا کہ ادب و محبت مصطفیٰ کی چادر پہ داغ نہ لگے کیونکہ مصطفیٰ کا ادب خدا کا ادب ہے لا تقدموا بین یدی اللہ و رسولہ۔

؎ نا گہاں ساکن ہواؤں میں روانی آ گئی
اور چمن کے پتے پتے پر جوانی آ گئی
رحمت حق کو یکا یک اک بہانہ مل گیا
آمنہ کو کنزاً مخفیاً کا خزانہ مل گیا
حضرت حسنین کو بے مثل نا نا مل گیا
ہم گناہ گاروں کو بخشش کا بہانہ مل گیا

تیرا رب، تیرا رب، تیرا رب:

اللہ تعالیٰ کی عطائیں بھی ہم پہ اس لئے جاری و ساری ہیں کہ محبوب کی نسبت حاصل ہے وما کان عطاء ربك محظوراً۔ تیرے رب کی عطا (تیری امت پہ) کبھی ختم نہ ہوں گی۔ اور جس کو جو ملتا ہے تیرا ہی صدقہ ملتا ہے ورنہ اس ذات پہ کسی کا کوئی استحقاق نہیں۔ بات کوئی ہو کسی موضوع پہ ہو مگر تیرے رب نے تیرے حوالے سے بات کرنی ہے۔ بات آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کی ہو تو واذ قال رب آدم یا رب الملائکۃ نہیں فرمایا بلکہ و اذ قال ربك فرمایا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ رب تو ہوں اور میرا کام پالنا ہے مگر جو میرے محبوب کے قدموں سے کٹ گیا اس کو بھی پالتا تو میں ہی ہوں مگر ناراضگی سے۔ کیونکہ مقصود کائنات محبوب خدا کی ذات ہے، باغباں باغ لگاتا ہے تو اس سے مقصود پھول اور پھل ہوتے ہیں اللہ نے کائنات کو سجایا تو مقصود کائنات اپنے محبوب کو ٹھہرایا۔ اس لئے واقعہ کوئی بھی ہو تو